



سوال

(35) کیا ائمہ اربعہ حق پر تھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ائمہ اربعہ چاروں حق پر تھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ائمہ اربعہ کے حق ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ان سے ہر ایک کے تمام مسائل حق ہیں۔ بلکہ اختلاف کی صورت میں ایک حق پر ہوگا دوسرا غلطی پر۔ مثلاً قرآن مجید میں قروع کی بابت اختلاف ہے۔ امام شافعی کہتے ہیں اس سے طہر مراد ہے۔ امام ابوحنیفہ کہتے ہیں حیض مراد ہے۔ فاتحہ کے مسئلہ میں امام شافعی کہتے ہیں۔ اس کے بغیر نماز نہیں امام ابوحنیفہ کا مشہور قول ہے کہ منع ہے۔ اس قسم کے بہت سے مسائل ہیں جن میں اختلاف ہے مگر حق ایک ہی ہے اور حق ایک ہی کے ساتھ رہتا ہے۔ اور یہی اہل سنت کا عقیدہ ہے۔ ہاں چاروں مذاہب کے حق ہونے کا یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ ان کو غلطی پر بھی ایک اجر ملتا ہے۔ کیونکہ ان کا اختلاف سلف کی روش کے اندر ہے۔ ورنہ مسائل تو سارے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بھی حق ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جبئی کے لیے تیمم نہیں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بھی یہی مذہب ہے۔ نیز وہ موذتین کو قرآن مجید کی صورتیں نہیں مانتے۔ تین آدمی ہوں تو نماز میں جماعت کے وقت ایک کو دائیں طرف کھڑا کرتے ہیں دوسرے کو بائیں طرف۔ اس قسم کے بیسیوں مسائل ہیں۔ کیا یہ حق ہیں؟ اس طرح ائمہ کے مسائل کو سمجھ لینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الہدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 102